23432- منگیتر سے جماع اوراس کے ہاتھ سے مشت زنی کرنا

سوال

میرا ایک دوست کچھ عرصہ سے مسلمان ہوا، دین اسلام قبول کرنے سے قبل اس کے ایک لڑکی سے تعلقات تھے لیکن قبول اسلام کے بعد اس نے اپنے آپ کو جنسی اسباب سے بچانے کے لیے مشت زنی کرنی شروع کردی، میں نے اسے نصیحت کی اور سمجھایا کہ اسلام میں مشت زنی کرنا بھی حرام ہے۔
اب اس نے ایک لڑکی سے منگنی کی ہے لیکن مالی مشکلات کی وجہ سے دوبرس تک شادی نہیں کرسکے، لیکن وہ اپنی منگیتر سے جنسی تعلقات قائم کیے ہوئے ہے اوردونوں ایک دوسرے سے مشت زنی کرتے ہیں، اب وہ یہ جاننا چاہتا ہے کہ ان حالات میں کیا اب اس کے لیے جنسی تعلقات اور مشت زنی جائز ہے اوراگر جائز نہیں تو اسے کیا کرنا چاہیے (تاکہ وہ اپنی جنسی رغبت پوری کرسکے)؟

پسندیدہ جواب

ہم اللہ تعالی کی تعریف اور شکر ادا کرتے ہیں جس نے آپ کے دوست کو دین اسلام کی ھدایت نصیب فرمائی ہے ہم اللہ تعالی سے اس کے لیے موت تک دین اسلام پر ثابت قدمی کی دعا کرتے ہیں۔

وہ اپنی زندگی کی سب سے اہم کامیابی حاصل کرنے کا توفیق حاصل کرچکا ہے جو اس کی زندگی کے لیے سب سے اچھی اوربڑی کامیابی ہے کہ کفر وشرک کے اندھیروں سے نکل کر نور اسلام اورھدایت اوراللہ وحدہ لاشریک کی عبادت طرف آیا ہے۔

اوراب جو غلط اوربری قسم کی عادات باقی رہ گئی ہیں اس کے لیے ان کا چھوڑنا تو ان شاء اللہ بہت ہی آسان اور سہل ہوگا جب وہ اس میں اللہ تعالی سے مدد وتعاون کا طلبگار رہو، کیونکہ جس نے وہ اپنا وہ دین چھوڑدیا جس پر اس کی پرورش ہوئی اوراسی میں جوان ہوااورپھر دین صحیح میں داخل ہوا۔

اس کے لیے ان عادات کو جو اس نے جاہلیت کے دور میں اپنا رکھا تھا چھوڑنا بھی آسان ہوگا، اس لیے کہ مشت زنی اوریہ گندی عادت فاعل کے لیے بہت ہی مضر اور نقصان دہ ہے آپ اس کی تفصیل دیکھنے کے لیے سوال نمبر (329) اورسوال نمبر (12277) کے جوابات کا مطالعہ کریں۔

اس کے لیے ضروری ہے کہ وہ اس گندی اوربری عادت کو ترک کردے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی وصیت پر عمل کرے جو کہ مندرجہ ذیل فرمان نبوی ہے:

(اے نوجوانوں کی جماعت تم میں سے جو بھی طاقت رکھتا ہے وہ شادی کرے، کیونکہ ایسا کرنا اس کی آنکھوں کو نیچا کردے گا اور شرمگاہ کے لیے بھی بہتر ہے، اورجو طاقت نہیں رکھتا وہ روزے رکھے اس لیے کہ یہ اس کے ڈھال ہیں) صحیح بخاری حدیث نمبر (5065) صحیح مسلم حدیث نمبر (1400)۔

اوررہا اس کا یہ سوال کہ منگیتر کے ساتھ جنسی تعلقات قائم کرنا۔ اگر تو منگیتر سے مراد وہ عورت ہے جس سے شرعی عقد نکاح ہوچکا ہے اورصرف رخصتی باقی ہے تو اس عورت سے اس کے جنسی تعلقات صحیح اورجائز وحلال ہیں۔

اوراگر منگیتر سے مراد یہ ہے کہ ابھی صرف منگنی ہی ہوئی ہے اورعقد نکاح نہیں ہوا تو اس سے جنسی تعلقات حرام ہیں، اورایسا کرنا قبیح قسم کا زنا اوربرے افعال میں سے ہے، جس سے وہ دونوں اپنے آپ کو اللہ تعالی کے غضب ناراضگی اورعذاب کا سبب بنا رہے ہیں۔

اور یہ کہنا کہ مالی مجبوریوں کی وجہ سے وہ شادی نہیں کرسکا یہ اس کے لیے اپنی منگیتر سے اگر اس نے عقد نکاح نہیں تو اس قسم کے افعال کی ارتکاب کی اجازت نہیں دیتا، اسے یہ علم ہونا چاہیے کہ منگیتر اس کے لیے ابھی تک اجنبی ہے، وہ بھی دوسری اجنبی عورتوں کی طرح ہے، اس لیے اس سے خلوت کرنا جائز نہیں کیونکہ اس کا نکاح نہیں ہوا۔

اور نہ ہی اس کے جائز ہے کہ وہ اپنی منگیتر کے ہاتھ سے مشت زنی کروائے، اور اس کا بوسہ لینا بھی حرام ہے، اور اسی طرح اس سے بات چیت کرنی بھی جائز نہیں ہاں پردہ کے اندر رہتے ہوئے خلوت کیے بغیر اور شہوت کے بغیر اگر کوئی ضرورت ہو تو محرم کی موجودگی میں بات چیت ہو سکتی ہے، آپ مزید تفصیل کے لیے سوال نمبر (8994) کا جواب بھی دیکھیں۔

اس جیسی حالت میں تو اس کے لیے حل یہی ہے کہ وہ اس سے عقد نکاح کرلے، اس لیے کہ جو بھی کسی عورت سے نکاح کرلیتا ہے اس کے لیے ہر چیز حلال ہوجاتی ہے، کیونکہ نکاح سے وہ اس کی بیوی بن جائے گی چاہے رخصتی کی تقریب نہ بھی ہوئی ہو آپ مزید تفصیل کے لیے سوال نمبر (13886) کے جواب کا بھی مراجعہ کریں۔

اگر وہ طاقت نہیں رکھتا تو پھر اسے صبر کرنا چاہیے اور روزے رکھے جیسا کہ اوپر بیان کیا جاچکا ہے۔

جیسا کہ مرد کے لیے جائز ہے کہ وہ اپنی بیوی کے ہاتھ سے انزال کروا سکتا ہے آپ اس کے لیے سوال نمبر (826) کے جواب کا مطالعہ کریں۔

اللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے۔

واللہ اعلم.